بچے کا نام "اذین" رکھنا

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3086

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1446ھ/20 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اذین نام کے کیا معنی ہیں، کیا یہ نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اَذِین: (الف کے فتحہ اور ذال کے کسرہ کے ساتھ) یہ عربی زبان کا لفظ ہے، اس کے بہت سے معانی ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں: " سردار، کفیل، مؤذن (اذان دینے والا)، وہ مکان جس میں ہر طرف سے اذان کی آواز آئے وغیرہ۔" ان معانی کے لحاظ سے یہ نام رکھنا شرعاً جائز ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

تاج العروس میں ہے "الأَذِينُ: (الزعيم)، أي الرئيس، (و) أيضا: (الكفيل)۔۔۔ وقال ابن سيده: أذين هنا بمعنى} مؤذن، كأليم بمعنى مؤلم؛ ({ كالآذن) بالمد. (و) الأذين: (المكان الذي يأتيه الأذان من كل ناحية)" ترجمہ: اذین زعیم کے معنی میں ہے یعنی سردار اور اسی طرح کفیل کے معنی میں ہے، ابن سیدہ نے فرمایا: اذین یہاں موذن کے معنی میں ہے جیسے الیم مولم کے معنی میں ہوتا ہے جیسے کہ آذن مد کے ساتھ اور اذین اس مکان کو بھی کہتے ہیں جس میں اذان کی آواز ہر کنارے سے آئے۔ (تاج العروس، ج 34، ص 167، دار الهداية)

القاموس الوحید میں ہے "الاَذِین: اذان، کفیل، سردار، لیڈر۔ (القاموس الوحید، ص 117، ادارہ اسلامیات، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (كنز العمال، ج16، ص422، مؤسسة الرسالة، بيروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار على الدر المختار، كتاب الحظر والاباحة، ج6، ص417، دار الفكر، بيروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخيار كم" ترجمہ: اپنوں میں سے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔

(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحه58، حديث2329، دار الكتب العلمية، بيروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم